سوال

(174) سر اٹھانے ... حمداکثیرا طیبا مبارکا فیہ صلوۃ فرضیہ میں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ربنا لک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ صلوۃ فرضیہ میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں اور دونوں سجدوں کے درمیان اللھم اغفرلی وارحمنی الخ صلوۃ فرضیہ میں چاہیے یا نہیں، حدیث سے کیا ثابت ہوگا ہے۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ربنا لک الحمد حمدکثیرا طیبا مبارکا فیہ وبین السجدتین اللھم اغفرلی الخ صلوۃ فرضیہ بلا ریب جائز ہے۔ یہی بات احادیث سے ثابت ہے:

(ترجمہ) ''رفاعہ بن رافع کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے رکوع سے سر اٹھا کر کہا ربنا لک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ کلمات کس نے کہے تھے، میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھا ہیں جو اس کی طرف دوڑ رہے تھے کہ کون پہلے لکھے۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے ربنا ولک الحمد ملا السموات والارض وملا ما بینما وملاما شئت من شئ بعد، اور اس مضمون کی روایتیں عبداللہ بن عمر، ابن عباس، ابن ابی اوفی، ابو جحیفہ اور ابو سعید خدری سے مروی ہیں، امام ترمذی کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کی حدیث حسن ہے اور بعض اہل علم کا عمل اسی پر ہے، امام شافعی کا بھی یہی مذہب ہے اور فرض اور نفل دونوں میں پڑھے، بعض اہل کوفہ کہتے ہیں کہ نفل نماز میں پڑھے اور فرضوں میں نہ پڑھے۔ حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو سجدوں کے درمیان رب اغفرلی پڑھا کرتے تھے، ابن عباس کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ دو سجدوں کے درمیان اللھم اغفرلی وارحمنی واجبرنی واہدنی وارزقنی پڑھا کرتے تھے حضرت علیؓ سے بھی ایسی روایت ہے۔ امام شافعی، احمد، اسحاق بھی اسی کے قائل ہیں، فرضوں اور نفلوں میں پڑھے۔

واضح ہو کہ بقاعدہ حنفیہ اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وعافنی الخ کا پڑھنا درمیان جلسہ کے مستحق ہے کیونکہ حنفی مذہب میں درمیان جلسہ کے ذکر مسنون نہیں کہتے پس نفی سنت سے نفی مستحب نہیں ہوتی کیونکہ مذہب حنفی میں اطلاق سنت کا موکدہ پر ہوتا ہے نہ مستحب پر، پس نفی سنت مستلزم نفی مستحب نہیں ہو سکتی، ک مالا یخفی علی الماہر بالفقہ ومع ہذا حدیث میں مطلقا پڑھنا اس کا نماز میں درمیان جلسہ کے آیا ہے، خواہ فرض ہو یا نفل اور تخصیص تحکم محض ہے اور امام احمد فرض کہتے ہیں اس کو پڑھنا جلسہ میں، اسی لیے قاضی ثناء اللہ صاحب قدر سرہ نے یئت ادا نماز میں دعاء مذکورہ کو بیان کیا ہے۔ لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ پر عمل چاہیے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ حررہ السید محمد نذیر حسین

[فتاوی نذیریہ](#)

جلد01ص554

محدث فتویٰ